عشق مہربان

ابی رائٹس

کہو تو تجھے اپنا بنالوں

کہو تو تجھے گلے سے لگالوں

کہو تو تجھ پر اپنی جان لٹادوں

کہو تو اپنی ہر شہ تیرے نام کروادوں

کہو تو تجھے اپنی دلہن بنالوں

کہو تو تیری ہر تکلیف اپنے نام کروالوں

کہو تو تیری آنکھوں سے نکلنے والے

ہر آنسو پر اپنانام لکھوالوں

کہوں تو تیری روح پر اپناقبضہ جمالوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہو تو تجھے اپنا بنا لوں

کہو تو تجھے گلے سے لگا لوں❤️🥀

(ابی رائیٹس)

وہ ہسپتال کے بیڈ پر بیٹھا لال ہوتی آنکھوں سے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو مشینوں میں جگڑے عجیب سے نظر آرہے تھے"۔۔۔۔

براؤن شلوار قمیص جس کے بازو کونیوں تک فولڈ تھے سیاہ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے" تھے"۔۔۔۔بھائی آپ کو ڈاکٹر صاحب بلا رہے ہیں زرنش کچھ پریشان سی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

اچھا تم بابا کے پاس بیٹھو میں آتا ہوں" وہ زرنش کو کہتا بھاری ہوتے قدموں کے ساتھ ڈاکٹر کے روم" کی جانب بڑھا"۔۔۔۔

کیا بات ہے ڈاکٹر صاحب آپ نے بتایا نہیں بابا کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟ دانیال نے اندر داخل ہوتے دھیمی آواز میں پوچھا۔۔۔

بیٹھیں مسٹر دانیال میں آپ کو سب بتاتا ہوں ڈاکٹر نے کرسی کی جانب اشارہ کرکے دانیال کو بیٹھنے کو" کہا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دراصل آپ کے بابا کو بلڈ کینسل ہے میں نے آپکی والدہ کے سامنے آپکو اس لیے کچھ نہیں بتایا کیونکہ " وہ پریشان ہو جاتی"۔۔۔ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا لیکن دانیال کے اندر کچھ ٹوٹا بہت زور سے ٹوٹا۔۔۔

ا۔۔اس کا علاج دانیال نے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں میں پوچھا"۔۔۔"

علاج تو ہے پر وہ بہت مہنگا ہے آپ افورڈ۔۔۔ آپ پیسوں کو چھوڑے یہ بتائے میرا باپ تو ٹھیک ہو " جائے گا نہ دانیال ڈاکٹر کی بات بیچ میں کاٹ کر ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھ کر ڈاکٹر پر دھاڑ کر بولا"۔۔۔

ریلیکس مسٹر دانیال آپ ایسے ری ایکٹ کریں گے تو آپ کی والدہ کو کون سنبھالے گا۔۔ڈاکٹر نے " اسے پر سکون کرنا چاہا۔۔۔ آپ پیسے بتائیں اس نے ڈاکٹر کی بات کو سرے سے نظر انداز کر دیا"۔۔۔۔

آپ کو ایک بہتر مشورہ دوں تو آپ اپنے بابا کو آؤٹ آف کنٹری لے جائیں وہاں ان کا اچھا علاج ہو " جائے گا ڈاکٹر بولا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دانیال ڈاکٹر کی بات سنتا بھاری ہوتے سر کے ساتھ باہر آیا تو اس کی نظر میرال پر پڑی جو اسے " ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔۔دانیال کو دیکھ کر میرال اس کی جانب بڑھی وہ میرال کو دیکھتا اپنے وجود کو ڈھیلا چھوڑ گیا تو میرال نے اسے پکڑ کر کرسی پر بیٹھایا"۔۔۔۔

کیا ہوا دانیال ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں میرال نے دانیال کی حالت دیکھ کر پریشانی پوچھا۔۔۔میرال " میرے بابا مجھے چھوڑ کر چلیں جائے گے میں ان کے بغیر کیسے رہوں گا تم مجھے میرے بابا واپس لا دو گی وہ یوں رو رہا تھا جیسے بچپن میں کوئی بچا اپنی فیورٹ چیز نہ ملنے پر ضد کرتا ہے "۔۔۔

دانیال آپ پریشان نہ ہو بابا جان ٹھیک ہو جائے گے وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دلاسہ دینے لگی۔۔۔ہوا کیا ہے بابا کو آپ مجھے صحیح طرح بتائیں میرال نے اس کے آنسو پونجھتے پوچھا۔۔۔پھر دانیال نے ڈاکٹر کی کہی ہوئی ساری باتیں میرال کے گوش گزار دی وہ بہت زیادہ پریشان ہو گئی"۔۔۔۔

اچھا آپ اٹھیں ہم امی سے بات کرتے ہیں میرال نے اسے سہارا دے کر اٹھایا نہیں میرال امی کو کچھ ' مت بتانا وہ یہ سب۔۔۔۔کیا ہوا دانیال ڈاکٹر کیا کہہ رہے تھے دانیال کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھی کہ سامنے سے آتی زویا بیگم نے بیچ میں سوال دغا۔۔۔بھائی ڈاکٹر کیا کہہ رہے تھے زرنش نے بھی وہی سوال کیا تو دانیال یک ٹک دونوں کو دیکھنے لگا"۔۔۔

ب۔۔ا۔۔۔بابا کو بلڈ کینسل دانیال اتنا کہتا چپ ہو گیا اور پھر زرنش اور زویا بیگم کی جانب دیکھا جو" زمین کو ایسے گھور رہی تھیں جیسے کچھ کھوج رہی ہوں"۔۔۔۔

امی"۔۔۔۔۔"زویا بیگم دھرم سے زمین پر گری تینوں ان کی جانب لپکے"۔۔۔"نرس ان کو سٹیچر" پر لٹا کر ایمر جنسی وارڈ میں لے گئی"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

دانیال ادھر سے ادھر چکر کاٹتا ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا ایک طرف ماں تو دوسری طرف" باپ۔۔۔اس کی نظریں بار بار زرنش پر جا رہی تھی جو میرال کے کندھے پر سر رکھے رو رہی تھی"۔۔۔

دروازہ کھلا ڈاکٹر باہر آئی ڈاکٹر میری ماں کیسی ہے دانیال نے آگے ہوتے پریشانی سے پوچھا"۔۔۔۔"

شی اس فائن "بس ان کا بی پی شوٹ کر گیا تھا جس وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئیں ان کی صحت کے لیے" بہتر ہے کہ آپ انہیں پریشانیوں سے دور رکھیں ڈاکٹر مسکرا کر کہتی وہاں سے چلی گئ"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

امی آپ ٹھیک ہیں دانیال نے زویا بیگم کا ہاتھ پکڑ کر پریشانی سے استفار کیا جن کا چہرہ مرجھائے ہوئے پھول کی طرح لگ رہا"۔۔۔

دانیال پیسے تمہارے بابا ان کا علاج کیسے ہو گا وہ پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ بمشکل چند الفاظ بول پائی"۔۔۔

امی اللہ مالک ہے پیسے بھی آجائیں گے اور ابو کا علاج بھی ہو جائے گا بس آپ اپنا خیال رکھیں وہ خالی خالی نظروں سے زویا بیگم کو دیکھنے لگا۔۔۔زرنش تم اور میرال امی کو لے کر گھر جاؤ میں ابو کے پاس رکتا ہوں وہ زویا بیگم کا ہاتھ بیڈ پر رکھتا ان دونوں کو دیکھ کر بولا دانیال زویا بیگم کے دسچارج پیرز لے آیا پھر وہ تینوں گھر کی جانب روانہ ہو گئی"۔۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

فجر کا وقت تھا ہر جانب ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی "اللہ اکبر اللہ اکبر" دانیال جس کی ابھی آنکھ لگی تھی کانوں میں آذان کی آواز پڑی تو وہ جلدی سے اٹھ بیٹھا۔۔۔ایک نظر اپنے باپ کی جانب دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں۔۔۔وہ اپنی نظریں پھیرتا مسجد کی جانب بڑھا وضو کیا نماز پڑھی نماز سے سلام پھیر کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائیں تو آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے لگے"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یااللہ میں تیرا گناہ گار بندہ ہوں تو میری مشکلیں آسان فرمایااللہ ہمارے باپ کا سایہ ہمارے سر پر" سلامت رکھنایااللہ میرے بابا کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرما مجھ سے ان کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی یااللہ ایک بیٹے کی دعا قبول فرما آمین"۔۔۔۔"اور اللہ فرماتا ہے وہ اپنے بندے کی دعائیں رد نہیں کرتا بلکہ اسے آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیتا ہے"۔۔۔۔

وہ مسجد سے باہر نکلا تو اس کے موبائل پر میرال کی کافی ساری مس کالز آئی ہوئی تھی اس نے جلدی" سے میرال کو کال کی پہلی ہی بیل پر فون اٹھالیا گیا۔۔۔اسلام علیکم دانیال آپ کو امی گھر بلا رہی ہیں میرال نے فون اٹھاتے ہی زویا بیگم کا پیغام دیا۔۔۔وعلیکم اسلام اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں اچھا میرال امی کی طبیعت ٹھیک ہے اب وہ پریشانی سے گویا ہوا۔۔۔۔ہاں جی اللہ کا شکر ہے اب وہ کافی بہتر ہے بس آپ کو یاد کر رہی ہیں میرال نے بتایا اچھا میں آتا ہوں دانیال نے کہتے ہی فون بند کیا۔۔۔بائیک سٹارٹ کی اور گھر کی جانب روانہ ہو گیا"۔۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ہم تو جی بھی نہیں سکے اک ساتھ

ہم کو تو ایک ساتھ مرنا تھا💔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

(جون ایلیاء)

اسلام علیکم امی کیسی ہیں آپ دانیال نے گھر آتے ہی زویا بیگم کے کمرے کی راہ لی۔۔۔۔جہاں میرال" بیٹھی زویا بیگم کی ٹانگیں دبا رہی تھی۔۔۔یہ دیکھ کر دانیال کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ"۔۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا اللہ کا شکر ہے تم بیٹھو میرے پاس ایک بات کرنی ہے تم سے اور میرال شوہر گھر آیا" ہے جاؤ اس کے لیے پانی لاؤ زویا بیگم اسے بیٹھنے کا کہتی میرال سے بولی"۔۔۔"تو وہ جی امی کرتی کچن کی جانب بڑھ گئ"۔۔۔۔۔

امی کیا ضروری بات ہے جس کے لیے آپ نے مجھے بلایا دانیال نے نا سمجھی سے استفار کیا"۔۔۔۔دانیال جنت آج بھی تمہارے انتظار میں بیٹھی ہوئی ہے اس نے ابھی تک شادی نہیں کی تم جنت سے شادی کر لو وہ ہی ہمیں ان حالات سے نکالے گی اور تمہارے ابو کا علاج کروائے گی میری مستقیم بھائی سے بات ہوئی ہے انہوں نے شرط رکھی ہے کہ تم جنت سے شادی کرو گے تو وہ علاج کے پیسے دیں گے تم نے جنت کو بہت رولایا ہے اب تم جنت سے شادی کر کے اس کا قرظ ادا کرو گے زویا بیگم کا لہجہ سپارٹ تھا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دانیال اپنی ماں کو حیرت سے دیکھنے لگا امی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ جانتی ہیں میں میرال سے کتنی " محبت کرتا ہوں میں جنت سے شادی کسی صورت نہیں کروں گا وہ دوٹوک لہجے میں بولا۔۔ دانیال اپنے ابو کی خاطر یہ قربانی دے دو دوسری شادی کر لوں زویا بیگم کی بات پر اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لی"۔۔۔۔

ٹاہہہ "۔۔۔"

میرال کے ہاتھ سے کانچ کا گلاس زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا۔۔۔ اس نے زویا بیگم کے آخری الفاظ " سن لیے تھے وہ اپنی سسکیوں کا گلا گھوٹے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔ دانیال بھی اس کے پیچھے گیا"۔۔۔

میرال میری بات سنو وہ میرال کو دیکھ کر بولا جو زمین پر بیٹھی گھٹنوں میں سر دیے رو رہی " تھی"۔۔۔۔

دانیال نے اسے سمجھانے کی کافی کوشش کی لیکن میرال نے اس کی ایک نہ سنی بس روتی رہی وہ بھی " تھک ہار کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔ جب رو کر تھوڑا غصہ کم ہوا تو میرال خود اٹھ کر اس کے پاس آئی"۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

" دانیال آپ کو خدا کا واسطہ ہے دوسری شادی نہ کریں میرال روتی تڑپتی دانیال کو دیکھ کر بولی جو پیشانی پر دو انگلیاں ٹکائے بیٹھا تھا"۔۔۔۔

"میرال میری جان میں مجبور ہوں تم تو سمجھو میری مجبوری دانیال نے اس کی آنکھوں میں اپنی لال انگارہ آنکھیں ڈال کر دھیمے لہجے میں بولا"۔۔۔۔

"م۔۔میں آپ کے بغیر مر جاؤں گی پلیز ایسا مت کریں نہ۔۔ایسا کریں آ۔۔آپ میرا گلا دبا دیں وہ دانیال کا ہاتھ پکڑ کر اپنا گلا دبانے لگی"۔۔۔۔

"پاگل ہو گئی ہو کیا اور خبردار جو تم نے آئندہ ایسی بات کی تم ایسے ہمت ہار جاؤ گی تو پھر میرا کیا ہو گا دانیال میرال کا ہاتھ جھٹک کر اس پر آہستہ آواز میں دھاڑا"۔۔۔۔

"میں کیا کروں مجھے بتائیں میرے پاس مرنے کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں میرال بے بس ہوئی"۔۔۔۔

"میں ماں کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں ہو سکتا ہے وہ مان جائیں دانیال اس کے بال کان کے پیچھے کرتا آہستگی سے بولا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ نہیں مانیں گی وہ اپنے فیصلے کی پکی ہیں وہ آپ کی شادی کروادیں گی وہ ہمیں الگ کردیں گی میں مر جاؤ گی میرال کے رونے میں روانگی آئی"۔۔۔

"بس کردو میرال رونا تو بند کرو میں نے کہا ہے نہ ماں سے بات کروں گا دانیال نے اس کے آنسو صاف کیے اسے کہاں برداشت تھا میرال کا اس طرح رونا"۔۔۔

"پہلے میں نے اپنی ماں کو کھو دیا اب بابا کو پتا چلا تو وہ یہ سب برداشت نہیں کر سکیں گے اور اور آپ کو تو میں کسی صورت بھی نہیں کھو سکتی" "میں آپ کو نہیں بانٹ سکتی" میرال اس کا ہاتھ پکڑ کر التجائی لہجے میں بولی"۔۔۔

"وہاں ہاسپٹل پر لیٹا میرا باپ مر رہا ہے زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے میں اس کا کیا کروں مجھے اپنے بابا کے علاج کے لیے پیسے چاہیئے دانیال سنجیدگی سے بولا"۔۔۔

"میں باہر کام کرلوں گی میں بابا جان کا علاج کرواں گی آپ پلیز شادی مت کریں میرال نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرال میں نے دانیال آگے کچھ بولنے ہی والا تھا کہ زرنش کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔"ب۔۔بھائی وہ ابو ڈاکٹر کہہ رہے ہیں ابو کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے وہ اتنا کہتی پھوٹ کر رو دی"۔۔۔

دانیال نے ایک ترچھی نگاہ میرال پر ڈالی جو اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی"۔۔۔۔"

میں سوتن برداشت کرلوں گی بانٹ لوں گی آپ کو۔۔۔۔ آپ دوسری شادی کرلیں وہ جس ضبط" سے بولی تھی یہ وہ جانتی تھی یا اس کا خدا"۔۔۔۔

میرال میری ایک بات یاد رکھنا جن سے سچی محبت کی جاتی ہے نہ انہیں کبھی چھوڑا نہیں جاتا بلکہ " آخری سانس تک ان کا ساتھ نبھایا جاتا ہے وہ میرال سے کہتا زرنش کو لے کر کمرے سے باہر نکل گیا"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

امی آپ انکل کو ہاں کر دیں لیکن میری ایک شرط ہے میں پہلے ابو کا علاج کرواؤں گا پھر جنت سے " نکاح کروں گا وہ کہتے ہی بنا کسی کی جانب دیکھے باہر نکل گیا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زویا بیگم دل ہی دل میں بہت خوش تھی ایک تو ان کی خواہش پوری ہو رہی تھی اور دوسرا ان کے " شوہر کا علاج بھی مفت میں ہو رہا تھا وہ چاہتی تھی کہ دانیال کی شادی میرال کی بجائے جنت سے ہو لیکن انہیں دانیال کی پسند کے آگے ہار ماننی پڑی"۔۔۔

دانیال کچھ دیر یوں ہی سڑکوں پر گھمتا رہا اور اپنے آنے والے وقت کے بارے میں سوچنے لگا آخر " تھک ہار کر ہوسپٹل چلا گیا آنکھ بھر کر باپ کو دیکھا اپنا غم بہت چھوٹا لگا اسے اپنے باپ کا علاج کروانا تھا چاہے اس کے لیے اسے دوسری شادی ہی کیوں نہ کرنی پڑے"۔۔۔ دانیال نے ہسپتال سے اپنے ابو کے ڈسچارج پیپرز لیے اور اپنے ابو کو لے کر امریکہ کی جانب روانہ ہو گیا"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

"تین مہنے بعد"

میرال بھائی کا فون آیا تھا بھائی اور ابو اگلے ہفتے آرہے ہیں زرنش میرال کے کمرے میں آتی خوشی " سے چہکتی ہوئی بولی میرال جو گم سم سی بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی زرنش کے ہلانے پر ہوش میں آتی اس کی بات سن کر پھیکا سا مسکرائی"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم نے امی کو خوشخبری دی میرال نے زرنش سے گلے لگتے پوچھا"۔۔۔"

نہیں یار امی کو ابھی نہیں بتانا امی کے لیے سرپرائز ہے زرنش چہرے پر مسکراہٹ لیے بولی"۔۔۔میرال نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری وہ کافی عرصے بعد یوں کھل کر مسکرائی تھی"۔۔۔

تمہیں امی کو بتا دینا چاہیے انہیں دیکھا نہیں وہ کتنا اداس رہتی ہیں اب تو کسی سے بات بھی نہیں کرتی" ان کا ذکر کرتے ہوئے میرال کے چہرے پر اداسی چھا گئی"۔۔۔

ہمم تم صحیح کہہ رہی امی کو بتا دیتی ہوں ان کی پریشان کم ہو جائے گی زرنش کہتے ہی وہاں سے زویا بیگم " کے روم کی جانب بڑھ گئی"۔۔۔

میرال نے ایک لمبی سانس خارج کی اور اپنے رب کے حضور سجدہ کرنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی" شکرانے کے نوافل ادا کیے ایک طرف دانیال کے آنے کی خوشی تو دوسری طرف اپنی محبت کی بربادی کا غم"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

دانیال اور میرال بچپن کے دوست تھے اور بہت اچھے ہمسائے بھی تھے عباس صاحب (دانیال کے " بابا) اور عثمان صاحب (میرال کے بابا) ایک ہی آفس میں جاب کرتے تھے اور ساتھ ساتھ اچھے دوست بھی تھے وہ دونوں اپنے سکھ دکھ ایک دوسرے سے بانٹتے، خوشی غمی میں ایک ساتھ ہوتے تھے میرال کی ماما حیات نہیں تھی زویا بیگم کو نا میرال پسند تھی نہ دانیال کا اس کے کھیلنا پسند تھا لیکن بچپن کی محبت تھی جو کے بڑے ہوتے ہی عشق میں بدل جاتی ہے بس وہی ہوا زویا بیگم مجبور ہو گئی دانیال کے آگے۔۔۔دانیال کے گھر کے ساتھ جنت اپنے باپ کے ساتھ قیام پذیر تھی وہ امیر باپ کی اکلوتی بیٹی تھی جنت نے اپنے والدین سے اپنی پسندگی کا اظہار کیا کہ وہ دانیال سے محبت کرتی ہے پہلے تو جنت کے والدین نے بہت اعتراض کیا کہ دانیال ہمارے سٹیٹس کا نہیں ہے لیکن اکلوتی بیٹی کی پسند کے آگے مجبور ہو گئے جنت کے والدین نے زویا بیگم سے اس بارے میں بات کی تو وہ بہت خوش ہوئی ان میں لالچ آ گیا جنت کو بہو بنانے سے ان کے گھر کے حالات بدل جاتے معاشرے میں ان کا ایک نام ہوتا انہوں نے دانیال سے بات کی لیکن دانیال نے منا کر دیا اور انہیں بتایا کہ وہ میرال سے محبت کرتا ہے اس کی بات سن کر زویا بیگم آگ بگولا ہو گئ انہوں نے دانیال کو بہت سمجھایا یہاں تک کہ دھمکیاں بھی دیں لیکن دانیال کو ایک مخلص شخص کی ضرورت تھی اور وہ اسے میرال کی صورت

All rights are reserved to NovelsLounge.com

میں ہی ملنا تھا اور آخر اللہ نے اس کی دعائیں سن لی اور اسے میرال جیسی ہمسفر مل گئی جو ہر حالات میں اس کے ساتھ کھڑی رہی"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

"ایک ہفتے بعد"

دانیال اور عباس صاحب (دانیال کے بابا) کے آنے کی خوشی میں زویا بیگم نے گھر میں پارٹی آرگنائز کروائی تھی اور اس پارٹی میں انہوں نے دانیال اور جنت کی شادی کے بارے میں اپنے خاندان والوں کو بتانا تھا سب کاموں کی ذمہداری میرال پر تھی ایک تو پہلے ہی میرال کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اوپر سے اتنا کام وہ بچاری مرے دل سے سب کام کر رہی تھی اسے دانیال کے آنے کا انتظار تھا شاید اسے دیکھ کر وہ ٹھیک ہو جاتی من پسند شخص آپ کی ہر درد ہر بیماری کا علاج ہوتا ہے"۔۔۔

میرال تم ٹھیک ہو مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی کچن میں آتی زرنش نے میرال کو کرسی پر بیٹھے اپنا سر دباتے دیکھا تو پریشانی سے پوچھا"۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں بس ہلکا سا سر میں درد ہے ٹھیک ہو جائے گا وہ مسکرا کر بولی اور دوبارا اپنے کام میں مصروف ہو گئی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"نہیں نہیں تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی ابھی بھائی آئیں گے وہ تمہیں اس حالت میں دیکھیں گے تو میری شامت آئے گی جاؤ ریسٹ کرو وہ میرال سے چھری پکڑ کر پیاز کاٹنے لگی"۔۔۔

"ارے زرنش تم رہنے دو میں کر لوں گی نہیں تو امی ڈانٹے گی میرال نے اسے منا کرنا چاہا"۔۔۔

"جاؤ آرام کرو میرال امی کی بات ہے تو انہوں میں سنبھال لوں گی وہ میرال کو کہتی دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی"۔۔۔

"میرال نے وہاں سے جانا ہی مناسب سمجھا اگر وہ کچھ دیر اور وہاں کھڑی رہتی تو شاید گر جاتی"۔۔۔

"میرال کو گئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ ایک مخلوق کچن میں داخل ہوئی"۔۔۔

"ارے دیوانوں مجھے پہچانوں کہاں سے آیا میں ہوں کون؟ حیدر (زرنش کی پھوپھو کا بیٹا) کچن میں کام کرتی زرنش کو دیکھ کر شوخ لہجے میں بولا"۔۔۔

"چول انسان یہاں بھی آگیا زرنش منہ ہی منہ میں بڑبڑائی زرہ اونچا بولیں زہے نصیب آپ کی آواز ہمارے کانوں کو نہیں چھوئی حیدر تپانے والے انداز میں بولا تو زرنش کا دل چاہا اس کا منہ توڑ دے"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم سے میں نے کچھ نہیں کہا حیدر اپنا مسئلہ بتاؤ یہاں کیا کرنے آئے ہو؟ زرنش ایک ایک لفظ چبا کر" بولی تو حیدر کو سمجھ لگ گئی کہ آج بھی اس کی دال نہیں گلنے والی لیکن وہ بھی کہاں باز آنے والا تھا آرام سے شلف پر بیٹھ گیا پاس پڑا چینی کا ڈبا کھول کر مزے سے چینی کھانے لگا"۔۔۔

مسٹر بونگا یہ چینی آپ کے ابو نے آپ کو جہیز میں دی تھی کیا؟ زرنش دانت پیس کر بولی تو چینی" کھاتے حیدر کو کھانسی کا دورا پڑا"۔۔۔

ہیں۔۔ جہیز کون سا جہیز میری کب شادی ہوئی؟ میں کب رخصت ہوا؟ وہ اپنی ہی دھن میں بول رہا" تھا لیکن جب اپنی باتوں پر غور کیا تو شرمندہ سا اپنا سر کھجانے لگا زرنش نے اپنی مسکراہٹ دبائی"۔۔۔

مذاق کر رہا تھا میرا مطلب ہے کہ میری دلہن کب رخصت ہو کر آئی وہ زبردستی مسکراہٹ کے" ساتھ بولا زرنش چپ رہی اس نے کوئی جواب نہیں دیا"۔۔۔

اچھا زری اب تو ماموں جان بھی ٹھیک ہو گئے ہیں تو پھر میں امی کو بھیجوں وہ زرنش کو جانچتی نظروں" سے دیکھنے لگا ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھ رہا تھا کہ کچن سے نکلنا آسان ہے کہیں وہ زرنش کے ہتے نہ چڑھ جائے"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پہلی بات میرا نام زرنش ہے زری نہیں اور دوسری بات مجھے تمہاری کچھ سمجھ نہیں آئی کہ تم نے اپنی امی کو کیوں بھیجنا ہے وہ جانتی تھی لیکن انجان بن گئی"۔۔۔

"سیدھی سیدھی بات ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا وہ ایک ہی سانس میں بولا اور پھر زرنش کو دیکھا جس کا چہرہ لال ٹماٹر بن چکا تھا جو اس بات کا پتا دے رہا تھا کہ اب حیدر کی خیر نہیں"۔۔۔

شرم نہیں آرہی بے شرم ایسے ہی کسی لڑکی کو کہہ دیا میں تم سے محبت کرتا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں" بندہ تھوڑی فلمی انداز میں پرپوز کرتا ہے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہاتھوں میں پھول پکڑ تا ہے پھر کہتا ہے آئی لو یو لیکن تم میں تو شرم و حیاء نام کی چیز ہی نہیں زرنش بیلنا ہاتھ میں پکڑ کر بولی جو کہ کسی وقت بھی حیدر کو لگ جاتا"۔۔۔

حیدر کو پہلے لگا اس کی خیر نہیں لیکن زرنش کی باتیں سن کر اسے تھوڑا سکون ملا"۔۔۔"

یعنی کے تمہیں برا نہیں لگا میرا یوں کہنا وہ گہری مسکراہٹ کے ساتھ بولا"۔۔۔"

بہت بہت برا لگا مجھے ان فیکٹ تمہاری شکل ہی مجھے بری لگتی ہے وہ غصے سے کہتی وہاں سے جانے لگی" کہ حیدر نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بد تمیز انسان میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں زرنش دبی دبی آواز میں غرائی جس کا حیدر پر ذرہ برابر بھی اثر نہیں ہوا"۔۔۔

زہے نصیب ہم بھی تو یہی چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں کبھی نہ چھوڑیں وہ زرنش کو محبت لٹاتی نظروں سے دیکھنے لگا زرنش اب بھی اس کی گرفت میں تھی"۔۔۔

حیدر زرنش کو دیکھنے میں محو تھا کہ زرنش نے اس کے ہاتھ پر زور سے چٹکی کاٹی اور موقع کا فائدہ اٹھاتے وہاں سے بھاگ گئی"۔۔۔

بھاگ لو بھاگ لو جاناں جتنا بھاگنا ہے بھاگ لو آنا تو تم نے میرے پاس ہی ہے وہ اس کی پشت کو دیکھتا گہری مسکراہٹ کے ساتھ بولا"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

چلو وہ عشق نہیں چاہنے کی عادت ہے

پہ کیا کریں ہمیں اک دوسرے کی عادت ہے

تو اپنی شیشہ گری کا ہنر نہ کر ضائع

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں آئینہ ہوں مجھے ٹوٹنے کی عادت ہے

میں کیا کہوں کہ مجھے صبر کیوں نہیں آتا

میں کیا کروں کہ تجھے دیکھنے کی عادت ہے

ترے نصیب میں اے دل! سدا کی محرومی

نہ وہ سخی نہ تجھے مانگنے کی عادت ہے

وصال میں بھی وہی ہے فراق کا عالم

کہ اسکو نیند مجھے رتجگے کی عادت ہے

یہ مشکلیں ہیں تو پھر کیسے راستے طے ہوں

میں ناصبور اسے سوچنے کی عادت ہے

یہ خود اذیتی کب تک فراز تو بھی اسے

نہ یاد کر کہ جسے بھولنے کی عادت ہے

(احمد فراز)

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرال آئینے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھنے میں مگن تھی اس نے دانیال کے آنے کا اتنا نوٹس نہ لیا"

دانیال بنا قدموں کی چاپ کیے اس کے قریب آیا اور کندھے پر ٹھوڈی رکھ کر میرال کے کان میں ہلکی سی سرگوشی کی "کیا ہوا ڈر گئی" میرال پہلے تو گھبرا گئی لیکن جب اس نے آئینے میں دانیال کا عکس دیکھا تو چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی"۔۔۔

آپ کب آئے دانیال وہ پیچھے مڑ کر آنکھوں میں چمک لیے بولی میں تب آیا جب تم خود کو آئینے میں " دیکھنے میں محو تھی دانیال اس کی نیلی کانچ آنکھوں میں دیکھ کر بولا"۔۔۔

وہ میرال کو لیے بیڈ پر بیٹھا اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا"۔۔۔ "

میرال یہ خود کا کیا حال بنایا ہوا میں تمہیں ایسے چھوڑ کر گیا تھا کتنی کمزور ہو گئی ہو وہ میرال کو اوپر سے " نیچے تک دیکھ کر پریشانی سے گویا ہوا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے تھے وہ اسے کہیں سے بھی اپنی میرال نہیں لگی"۔۔۔

آپ کو میرا خیال ہے؟ وہ بے ساختہ بول اٹھی وہ یہ سوال پوچھنا نہیں چاہتی تھی مگر وہ پوچھ " بیٹھی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے کہ مجھے تمہارا خیال نہیں وہ ناراضگی سے بھرپور لہجے میں بولا تو میرال " شرمندہ ہو گئی آئی ایم سوری وہ میں ایسے ہی مجھے آپ سے پوچھنا چاہیئے تھا میں آپ کے لیے پانی لاتی ہوں وہ گھبراہٹ میں پتا نہیں کیا بولتی چلی گئی اور پانی کا کہتی اٹھنے لگی"۔۔۔

بیٹھو یہاں مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے مجھ سے فون بات نہیں کرتی تم کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر بات ٹال دیتی ہو " بتاؤ کیا ہوا ہے مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے؟ اس نے میرال کے ہاتھ پر اپنا دباؤ بڑھایا"۔۔۔

کوئی غلطی نہیں آپ کی غلطی تو میری ہے جو غلطی سے آپ سے محبت کر لی ا۔۔اور آپ کی شادی کا" آج امی سب کو بتا دیں گی بہت دھوم دھام سے ہو گی آپ کی شادی بہت بہت مبارک ہو آپ کو وہ تلخی سے کہتی اپنا منہ دوسری جانب کر گئی کب سے روکے ہوئے آنسو بے دردی سے رخسار پر بہنے لگے"۔۔۔

کاش میرال تم مجھ سے بھی پوچھ لیتی کہ میں نے اتنے ماہ وہاں کیسے گزاریں میں تمہارے کندھے پر " سر رکھ کر کچھ آنسو بہا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا تھا کچھ اپنی سنانا چاہتا تھا کچھ تمہاری سننا چاہتا تھا لیکن شاید۔۔۔وہ میرال کا ہاتھ جھٹکتا اٹھنے لگا میرال نے زور سے اس کا بازو پکڑ لیا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دانیال میں بہت ٹوٹی ہوئی ہوں میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ میں آپ کو شیئر نہیں کر سکتی مجھ سے زیادہ مجبور انسان اس دنیا میں اور کون ہو سکتا ہے جسے سوتن برداشت کرنی پڑے جسے اپنا شوہر بانٹنا پڑے وہ اپنے ہاتھوں کی ہتیلی سے اپنے آنسو صاف کرتی دانیال کے برابر کھڑی ہوئی"۔۔۔

میں ہوں مجبور میرال میں ایک ایسا مجبور انسان ہوں جو اپنے باپ کے علاج کے لیے تین ماہ باہر کے ملک رہتا ہے اور اپنے پیچھے اپنا گھر اپنی ماں اپنی جوان بہن اور بیوی کو چھوڑ آتا ہے اور پھر اس کی ساری رات یہ دعا کرنے میں گزر جاتی ہے کہ یا اللہ میری ماں، بہن اور بیوی کی حفاظت کرنا وہاں میں نے رات کیا دن بھی بڑی اذیت میں گزارے تم لوگوں سے بات کر کے دل بہل جاتا تھا لیکن میرال تم نے تو مجھ سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا میرے دل پر کیا گزری ہو گی تمہیں اپنا درد نظر آتا ہے میرا نہیں کیونکہ میں مرد ہوں مجھے درد نہیں ہوتا میرے سینے میں تو دل کی جگہ پتھر ہے ایک نمکین قطرہ آنکھوں سے نکل کر ڈارھی میں جذب ہوا"۔۔۔۔

میرال بت بنی اس کی باتیں سن رہی تھی اس میں ہمت نہیں بچی تھی کہ وہ دانیال کو جواب دیتی پارٹی" کے لیے کون سے کپڑے نکالوں میرال نے بات پلٹ دی اور الماری میں کپڑے تلاش کرنے لگی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں تمہیں کیا کہہ رہا ہوں اور تمہیں کپڑوں کی پڑی ہے دانیال نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کیا"۔۔۔

بعد میں بات کرتے ہیں میرال نے دانیال سے اپنا بازو چھڑایا اور دوبارہ الماری میں کپڑے تلاش کرنے لگی"۔۔۔

ابھی بات ہو گی میرال کہ تم کیا چاہتی دانیال نے سخت لہجے میں کہتے اب کی بار زور سے اس کا بازو پکڑا" میرال نے درد سے بلبلاتے اس کے چہرے کی جانب دیکھا دانیال کی سرخ آنکھیں دیکھ کر وہ ایک پل کو ڈر گئی"۔۔۔

دانیال پلیز چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے میرال نے اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کی لیکن دانیال کی گرفت کافی سخت تھی"۔۔۔

اس درد کا کیا میرال جو مجھے یہاں ہو رہا ہے دانیال نے اس کا ہاتھ اپنے سینے پر رکھا اس کی تیز تیز چلتی دھڑکنیں میرال کو بخوبی محسوس ہوئی میرال نے فوراً اپنا ہاتھ کھینچ کر نیچے کیا"۔۔۔

مج۔۔مجھے بہت کام ہے جو سوٹ پہننا ہے نکال دیں میں استری کر دوں گی میرال کا لہجہ ہر احساس سے خالی تھا جیسے اسے فرق ہی نہ پڑتا ہو"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یعنی کہ تم چاہتی ہو کہ میں کوئی بڑا فیصلہ کرلوں وہ سنجیدگی سے بولا"۔۔۔"

ایکچلی دانیال آپ مجھے کبھی سمجھ ہی نہیں پائے شاید آپ نے مجھ سے کبھی محبت ہی نہیں کی آنسو پھر" سے رخسار تر کرنے لگے"۔۔۔

میں نے ٹوٹ کر چاہا تمہیں اور میری تو محبت بھی نہیں تھی عشق تھا عشق لیکن شاید میرا عشق تم پر" کبھی مہربان ہی نہیں ہوا میرے عشق میں کوئی کمی رہ گئی تھی وہ سر جھٹک کر بولا"۔۔۔

اسے عشق کہتے ہیں اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنا ہاں بولیں مجھ سے برداشت نہیں" ہوتا دانیال میں کیا کروں وہ چلا کر بولی تھی اس کا صبر جواب دے گیا تھا"۔۔۔

دانیال تاسف سے اسے دیکھنے لگا وہ میرال جس نے کبھی اسے نظر اٹھا کر بات نہیں کی آج وہ اس کے" سامنے چلا رہی تھی وہ اپنے حق کے لیے بول رہی تھی میرال کو اپنے بابا کی بات یاد آئی کہ جب بات اپنے حق پر آجائے تو خاموش نہیں رہنا"۔۔۔

میرال ہم غربت کے مارے لوگ جب بیمار ہو جاتے ہیں تو لوگ ہماری عیادت کرنے نہیں آتے " بلکہ اپنا فائدہ نکالنے آتے ہیں جیسے بابا کے علاج کے بدلے جنت کے بابا نے مجھے خریدا محض تو وہ پیسے بابا کے علاج کے لیے تھے پر اصل میں ان پیسوں سے انہوں نے مجھے خرید لیا تھا بس میں بھی تمہاری

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

طرح مجبور ہوں دانیال کو میرال کو سمجھانے کا یہی طریقہ نظر آیا ہم غریبوں کی کوئی زندگی نہیں ہوتی بس یوں ہی امیروں کے آگے بکتے رہتے ہیں میں بھی بک گیا ہوں مجھے بھی ایک امیر آدمی نے خرید لیا اپنے بیٹی کی خوشی کے لیے اپنے باپ کے علاج کے لیے میں نے خود کو بیچ دیا وہ بول رہا تھا اور میرال کھڑی اسے سن رہی تھی واقع غریبوں کی کوئی زندگی نہیں ہوتی امیروں کا جب دل چاہتا ہے اپنے فائدے کے لیے ہمیں استعمال کرتے ہیں اور ناکارہ ہونے پر پھینک دیتے ہیں اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھتے"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

تم نے میرے علاج کے لیے میرے بیٹے کو بیچ دیا کتنی بے حس ماں ہو تم ان کے لہجے میں افسوس" تھا"۔۔۔

آپ کے علاج کے لیے لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائے اور آپ کہہ رہے ہیں میں بے حس ہوں جتنا بھی کر لو نہ آپ دونوں باپ بیٹے کے ساتھ پھر بھی آپ دونوں کو میں ہی بری لگتی ہوں زویا بیگم اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی مستقیم صاحب کے تحفے میں بھیجے ہوئے سونے کے زیورات دیکھ رہی تھیں"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے مرنے دیتی نہ تمہیں میں کیا شاباشی دوں زویا تمہیں زرہ بھی شرم نہیں آئی بیٹے کا گھر خراب" کرتے ہوئے کتنی چاہ سے بیاہ کر لایا تھا وہ اپنی بیوی کو لیکن تم نے اس کا ہنسا بستا گھر خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ان کا غصہ سوانیزے پر تھا"۔۔۔

کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے لوگ دوسری شادی نہیں کرتے کیا آپ کی لاڈلی بہو کے ساتھ کوئی ظلم تو" نہیں ہو رہا نہ سوتن ہی تو ہے کون سا ہم نے اسے گھر سے باہر نکال دیا وہ منہ بسور کر بولی"۔۔۔

اور ویسے بھی دو سال ہو گئے شادی کو ابھی تک آپ کی بہو نے ہمیں ہمارا وارث تک تو دیا نہیں شکر ادا" کریں ہمارا کہ ہم نے اسے گھر سے باہر نہیں نکالا اگر ہماری جگہ کوئی اور ہوتا نہ تو کب کا باہر نکال پھینکتا وہ سونے کا ہار پہن کر آئینے کے سامنے کھڑی خود کا جائزہ لے رہی تھیں"۔۔۔

شرم کر لو کچھ لوگ کیا کہتے ہوں گے کہ بیٹی کی شادی کرنے کے بجائے بیٹے کی دوسری شادی کروا" رہی ہے زویا عباس صاحب نے انہیں شرم ڈالانی چاہی"۔۔۔

ہاں لوگ تو باتیں کریں گے لیکن وہ یہ نہیں کہیں گے کہ زویا اپنا بیٹا بیچ رہی ہے بلکہ وہ یہ سوچ سوچ کر" جلیں گے کہ زویا کو اتنی امیر بہو ملی کہاں سے زویا کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اب تو زویا کی عیاشیاں ہی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عیاشیاں پہلے وہ کیسی بھولے آئی تھی جس کے پاس ایک پھوٹی کوڑی نہیں تھی بھئی نصیب والوں کو ہی ملتی ہیں ایسی بہوئیں وہ تکبرانہ لہجے میں بولتی عباس صاحب کو حیران کر گئی"۔۔۔

زویا اپنی بکواس بند کرو اور اسی وقت یہ رشتہ ختم کرو ان کی گرج دار آواز پورے کمرے میں گونجی تھی"۔۔۔

ٹھیک ہے میں فون کر کہ کہہ دیتی ہوں پھر آپ کا بیٹا جیل کی ہوا کھائے گا کیونکہ ان کا قرظ تو اتارنا ہے اور آپ کے کنگال بیٹے کے پاس تو نوکری بھی نہیں ہے وہ سب کچھ سمیت کر الماری میں رکھنے لگیں ان کی باتیں سن کر عباس صاحب گہری سوچ میں پر گئے"۔۔۔

زویا بیگم نے شیطانی مسکراہٹ سے ان کی جانب دیکھا میرال جیسے میں نے تم سے دانیال کو چھین لیا بالکل اسی طرح میں تمہیں ایک دن گھر سے نکال باہر پھینکوں گی وہ دل ہی دل میں بولی تھیں"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

جنت کے تو پاؤں ہی زمین پر نہیں لگ رہے تھے آج اس کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا" اسے اپنی محبت مل رہی تھی تو دوسری طرف میرال کی محبت کا جنازہ اٹھ رہا تھا وہ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے سٹیج پر بیٹھی اپنی سہیلیوں سے باتیں کرنے میں مگن تھی سٹیج کے پاس پڑی کرسی پر بیٹھی زرنش اسے

منہ بسور کر دیکھ رہی تھی۔۔۔زری کیا ہوا ہے ایسے کیا دیکھ رہی ہو جنت بھابھی کو مطلب ہونے والی بھابھی کو حیدر نے زرنش کو منہ بناتے دیکھا تو اپنی ہنسی دباتا زرنش کے کان میں کھسر پھسر کرتا اس سے پوچھنے لگا"۔۔۔

نام مت لو میرے سامنے اس چڑیل کا میرے بھائی کا گھر خراب کر دیا میرال کی طبیعت ٹھیک نہیں" ہے سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے ڈائن کہیں کی ہمارے گھر کا ستیاناس کر دیا ابھی میں صرف امی کی وجہ سے یہاں بیٹھی ہوں نہیں تو میں اس کی شکل بھی نہ دیکھوں زرنش کی آنکھوں میں جنت کے لیے نفرت صاف دیکھائی دے رہی تھی"۔۔۔

اچھا ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو جنت بھابھی نے محبت ہی تو کی ہے دانیال بھائی سے کوئی جرم تو" نہیں کیا جو تمہیں وہ اتنی زہر لگ رہی ہیں وہ زرنش کو پر سکون کرتا اسے سمجھانے لگا"۔۔۔

یہ کیسی محبت ہوئی بھلا کہ دو محبت کرنے والوں کو جدا کر دیا اور تمہیں بڑی اس کی ہمدردیاں آرہی" ہیں زیادہ اس کی سائڈلی نہ تو میں تمہیں سائڈ کر دوں گی وہ دو ٹوک لہجے میں بولتی اٹھ کھڑی ہوئی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پہلی بات تمہیں تو میں سب کے سامنے لے کر جاؤ گا کوئی روک کر دیکھائے مجھے اور دوسری بات " تمہارے بھائی نے ماموں جان کے علاج کے لیے قرظ لیا تھا اب وہ تو ادا کرنا ہے نہ چاہیئے پیسے دے کر یا پھر انسان خرید کر کیونکہ اس دنیا میں کوئی کسی کو مفت میں اپنا بخار بھی نہیں دیتں حیدر کی باتیں سن کر وہ لاجواب ہوئی"۔۔۔

وہ دیکھو مولوی صاحب آ گئے ہیں جاؤ دانیال بھائی کو لے کر آؤ حیدر سامنے سے آتے مولوی صاحب" کو دیکھ کر زرنش سے بولا"۔۔۔

عجیب بات ہے بھئی دلہا سٹیج پر بیٹھا ہوتا ہے اور لوگ دلہن کو لینے جاتے ہیں یہاں دولہن صاحبہ سٹیج" پر ہیں اور ہم دلہے کو لینے جا رہے ہیں زرنش منہ میں بڑبڑاتی دانیال کے کمرے کی جانب بڑھ گئی"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ہائے ہمارے وہ سب خواب خاک ہو گئے

جب سنا تم کسی اور کے نام ہو گئے💔

(ابی رائیٹس)

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جنت مستقیم بنت مستقیم دلاور آپ کا نکاح دانیال عباس ولد عباس عبداللہ سے بعوذ تیس لاکھ حق مہر" کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"---

نکاح خواں نے جنت سے پوچھا جنت نے آنکھوں میں چمک لیے اپنے سامنے بیٹھے دانیال کو دیکھا جس" کے چہرے کے تاثرات کافی حد تک سرد تھے پھر اس کی نظر دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی میرال پر پڑی جس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سوجی ہوئی تھی ڈارگ گرین پیروں کو چھوتا فراک پہنے ہوئے تھی رونے کی وجہ سے ناک لال تھا جو اس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہا تھا میرال کی نظر مسلسل دانیال پر تھی وہ یہاں آنا نہیں چاہتی تھی لیکن زویا بیگم نے اسے فورس کیا تھا"---

یہ تو ابھی شروعات ہے میرال آگے آگے دیکھوں ہوتا ہے کیا جنت طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ دل" ہی دل میں بڑبڑائی"---

جنت کو جواب نہ دیتے دیکھ نکاح خواں نے دوبار اپنا سوال دہرایا خبردار کوئی اپنی جگہ سے نہ ہلے " جنت جواب دینے ہی والی تھی کہ پولیس نے وہاں چھاپا مارا سب ڈر کے مارے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور حیرت سے پولیس کو دیکھنے لگے جن کے ہاتھ میں پستول تھیں"---

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک منٹ ایس ایچ او صاحب یہ کیا طریقہ ہوا بھلا کسی کے گھر گھس کر نکاح رکوا دینا حیدر غصے سے" بولا"۔۔۔

آپ ہمیں ہماری ڈیوٹی نبھانے دیں ہمیں اطلاع ملی ہے کہ یہاں ڈرگس سپگلر مستقیم دلاور جس کی" تلاش پولیس کو پچھلے پانچ سال سے تھی اپنی بیٹی کی شادی کروا کر رہا ہے ان کی نظریں مستقیم صاحب کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ایس ایچ او صاحب شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے حیدر اور ایس ایچ او صاحب کو باتیں کرتا دیکھ" مستقیم صاحب نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں سے بھاگنے میں عافیت جانی"۔۔۔

مستقیم بھاگ رہا ہے سب الرٹ ہو جاؤ وہاں موجود پولیس کے ایک آدمی نے مستقیم صاحب کو" بھاگتے دیکھا تو اونچی آواز میں بول کر سب کی توجہ اس کی جانب مبذول کرائی"۔۔۔

ہوا میں گولی چلی سب کی نظریں اس جانب گئی جہاں سے گولی کی آواز آئی تھی خبردار جو کوئی میرے" قریب آیا میں اس لڑکی کو جان سے مار دوں گا گن میرال کی کنپٹی پر رکھے مستقیم صاحب وارن کرتے لہجے میں بولے میرال نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرال۔۔۔دانیال کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی مستقیم صاحب نے گن پر اپنی گرفت سخت کی تو میرال کی چیخ پورے گھر میں گونجی"۔۔۔

ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے اس لڑکی کو چھوڑ دو پولیس نے اس کی انگلی ٹریگر پر جاتی دیکھی تو فوراً کہا"۔۔۔۔

ٹھیک ہے پہلے میری بیٹی کی شادی ہونے دو نکاح ہو گا میں اس لڑکی کو چھوڑ دوں گا انہوں نے شرط رکھی"۔۔۔

میں ایک دھوکے باز کی بیٹی سے نکاح ہر گز نہیں کروں گا دانیال نے کہتے ہی بنا میرال کی پرواہ کیے ایک پولیس کے ہاتھ سے گن چھینی اور مستقیم صاحب پر چلادی گولی ان کا سینا چیرتی ہوئی گزری انہوں نے میرال کو دھکا دے کر خود سے دور کیا پستول ہاتھ سے زمین پر گری اور وہ خود دل پر ہاتھ رکھتے نیچے گرتے چلے گئے خون فوارے کی طرح نکلنے لگا"۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔جنت کی دل خراش آواز پورے گھر میں گونجی وہ ساکت سی کھڑی اپنے باپ کی لاش کو دیکھنے لگی جہاں پہلے سب کے ہنسنے کھیلنے کی آوازیں آرہی تھی وہاں اب موت سا سناٹا تھا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کیا کیا آپ نے آپ کو قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیئے تھا ایس ایچ او صاحب دانیال کے پاس" آتے دھیمی آواز میں بولے"۔۔۔۔

برائی کو آخر ختم ہونا ہوتا ہے دانیال نے کہتے ہی اپنے ہاتھ آگے کیے پولیس نے اسے ہتھکڑیاں ڈالی" میرال تم کہتی تھی نہ کہ تم مجھ سے دور نہیں رہ سکتی اب تو میں کبھی واپس نہیں آؤں گا اب تم میرے بنا کیسے رہوں گی؟ اس نے میرال کے پاس آتے اس کے کان میں ہلکی سی سرگوشی کی وہ نم آنکھوں سے دانیال کو دیکھنے لگی دانیال کو اور مستقیم صاحب کی لاش کو پولیس اپنے ساتھ لے گئی زویا بیگم اور عباس صاحب تو بس تماشا دیکھتے رہ گئے"۔۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

سب مہمان جا چکے تھے خاندان والوں نے بہت باتیں کی تھی کہ جانچ پڑتال کے بغیر ہی رشتہ کر دیا" کیا کمی تھی بڑی بہو میں جو دوسری شادی کی ضرورت پڑی قرظ ہی تھا نہ اتر جاتا"۔۔۔

زویا سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے تمہاری وجہ سے میرا بیٹا جیل میں ہے پتا نہیں کیوں پر تمہیں اس کی" خوشیاں برداشت نہیں ہے تمہاری لالچ نے آج ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا وہ زویا بیگم پر چلائے تھے جو دانیال کے جانے کے بعد سے زمین پر بیٹھی بس زمین کو غوری جا رہی تھی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں ماں ہوں اس کی ماں تو اپنی اولاد کے لیے ہمیشہ اچھا ہی سوچتی ہے میں نے بھی اچھا سوچا مجھے کیا پتا " تھا کہ اس کا باپ فراڈ کر کے یہاں آیا ہے اگر مجھے یہ سب پتا ہوتا تو میں کبھی ان لوگوں سے مدد نہ مانگتی وہ جنت کو دیکھ کر اپنی آنکھوں میں نفرت لیے بولی جو اس جگہ بیٹھی تھی جہاں تھوڑی دیر پہلے مستقیم صاحب کی لاش پڑی ہوئی تھی وہ خالی خالی نظروں سے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے "۔۔۔۔

یہاں کیوں بیٹھی ہو تم نکلو میرے گھر سے زویا بیگم غصے سے جنت کی طرف آئی اور اسے بالوں سے " پکڑ کر کھڑا کیا جنت اب بھی بت بنی اس جگہ کو دیکھ رہی تھی "۔۔۔

امی چھوڑ دیں اسے اس کا کیا قصور ہے میرال نے آگے بڑھ کر انہیں روکنے کی کوشش کی "۔۔۔ "

یہی ہے ساری فساد کی جڑ کاش کہ میں پیسوں کی لالچ میں نہ آتی تو آج یہ سب کچھ نہ ہوا ہوتا میرا بیٹا" میرے سامنے ہوتا وہ جنت کو زمین پر پھینکے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگیں "۔۔۔۔

اب پچھتاتے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت عباس صاحب نے طنزیہ بولا تو زویا بیگم نے " شرمندگی سے نظریں جھکا لیں "۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرال میں نے تمہارے جیسے ہیرے کی بھی قدر نہیں کی تم مجھے معاف کر دو میں بھٹک گئی تھی میں" نے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے بیٹے کے ہنستے بستے گھر کو اجاڑنے کی کوشش کی مجھے معاف کر دو انہوں نے میرال کے سامنے ہاتھ جوڑے جنہیں میرال نے تھام کر نیچے کیا"۔۔۔۔

امی آپ مجھ سے معافی نہ مانگے آپ اللہ سے معافی مانگے میرال نے انہیں گلے لگایا"۔۔۔۔"

اگر تم معاف کرو گی تو مجھے اللہ بھی معاف کر دے گا انہوں نے دوبارہ میرال کے آگے ہاتھ جوڑے"

حیدر صاحب اور زرنش کو بہت خوشی ہوئی کہ انہیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا تھا"۔۔۔۔

حیدر گھر میں داخل ہوا وہ دانیال کے ساتھ پولیس سٹیشن گیا تھا اس نے آتے ہی سب کو مخاطب کیا" ان لوگوں کا پورا گینگ تھا جو کہ اپنا نام بدل بدل کر گھوم رہا تھا پولیس نے باقی سب لوگوں کو پکڑ لیا تھا مستقیم انکل ان سب کے لیڈر تھے ان کے بندوں نے ہی مستقیم انکل کا پتا بتایا تھا پولیس مستقیم انکل کو ڈھونڈ رہی تھی اور یہ بات وہ جانتے تھے اس لیے وہ جنت کو مضبوط ہاتھوں میں سونپ کر یہاں سے بھاگ کر امریکہ جانے کا سوچ رہے تھے جہاں انہیں کوئی نہ پہچان سکے لیکن پولیس نے ان کا بنا بنایا کھیل برباد کر دیا اس نے سب پر ایک اور بم پھوڑا"۔۔۔۔

اور دانیال وہ کب واپس آئیں گے میرال نے دھیمی آواز میں پوچھا"۔۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دانیال بھائی کو کل کوٹ میں پیش کیا جائے گا پھر دیکھو کیا فیصلہ ہوتا ہے حیدر کی بات سن کر میرال کو" لگا کہ شاید اب وہ اپنے پیروں پر کبھی کھڑی نہیں ہو پائے گی یہی حال زویا بیگم کا تھا"۔۔۔

دانیال بھائی نے تو کچھ بھی نہیں کیا انہوں نے بس برائی کو ختم کیا انشاءاللہ انہیں کوئی سزا نہیں ملے گی" زرنش نے میرال کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دلاسہ دیا"۔۔۔

"انشاءاللہ میرال پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ بولی"

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

بے قراری سی بے قراری ہے

وصل ہے اور فراق طاری ہے

جو گزاری نہ جا سکی ہم سے

ہم نے وہ زندگی گزاری ہے

بن تمہارے کبھی نہیں آئی

کیا مری نیند بھی تمہاری ہے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس سے کہیو کہ دل کی گلیوں میں

رات دن تیری انتظاری ہے

ایک مہک سمت دل سے آئی تھی

میں یہ سمجھا تری سواری ہے

خوش رہے تو کہ زندگی اپنی

عمر بھر کی امیدواری ہے

(جون ایلیاء)

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

"کچھ سالوں بعد"

کوٹ کے فیصلے کے مطابق دانیال بے گناہ تھا اسے سزا نہیں ہوئی ہاں مجرم اپنے انجام کو پہنچ چکے تھے۔۔۔ آج زرنش اور حیدر کا نکاح تھا میرال اور زویا بیگم صبح سے گھن چکر بنی ہوئی تھیں کبھی کوئی کام کبھی کوئی کام اوپر سے دانیال کی بیٹی منال جو دو سال پہلے دانیال اور میرال کی زندگی میں آئی جس

نے انہیں دوبارہ سے جینے کی امید دی جس دن منال پیدا ہوئی اس دن دانیال کی جاب کہیں اچھی جگہ لگ گئی تھی جس وجہ سے اس کے گھر میں اب کسی چیز کی کمی نہیں رہتی (سچ کہتے ہیں بیٹیاں اپنا نصیب اپنے ساتھ لاتی ہیں)۔۔۔منال نے پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا میرال کبھی اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی تو کبھی کچن کے کام کر رہی تھی منال کی بچی روک جاؤ میں تھک گئی ہوں زرنش بھاگتی ہوئی منال کو دیکھ کر پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ بولی میرال زرنش کو منال کے پیچھے لگاتی خود کام کرنے میں مصروف ہو گئی تھی"۔۔۔

مجھے تم آئش کریم (آئس کریم) تھلانے (کھلانے) لے تر (کر) داؤ (جاؤ) وہ اپنی آنکھیں تپتپاتی" زرنش کو دیکھ کر معصومیت سے بولی"۔۔۔

میں کیوں لے کر جاؤ تمہیں آئسکریم کھلانے تم پہلے مجھے پھوپھو بولو کسی بچے کو دیکھا ہے جو اپنی پھوپھو" کو تم کہہ کے بولا تا ہے زرنش نے اسے غورا"۔۔۔

ہاں لاد (یاد) آیا ماما کی دوشت (دوست) زالہ (زارہ) آنتی (آنٹی) ہے نہ ان تا (کا) بیتا (بیٹا) شالار (سالار) وہ نہ اپنی پھو تھو (پھوپھو) تو (کو) فشاد کی جل (فساد کی جڑ) بولتا ہے وہ اپنے دماغ پر زور ڈالتی اپنی زبان میں بولی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا بولتا ہے؟زرنش نے ناسمجھی سے پوچھا اسے منال کی بات سمجھ نہیں آئی"۔۔۔"

"آففف تمہیں کتھ (کچھ) تمجھ (سمجھ) نہیں آتا دندی (گندی) تڑیل (چڑیل) وہ اپنے چھوٹے ہاتھوں کو اپنے سر پر مارتی غصے سے بولی"۔۔۔

"فساد کی جڑ بول رہی ہے میری بیٹی باہر سے آتے دانیال نے پھوپھی بھتیجی کی ساری باتیں سن لی تھی تبھی اپنی مسکراہٹ دباتا زرنش کو بتانے لگا"۔۔۔

"اب تمجھ (سمجھ) آئی اب میں تمہیں بھی جہی (یہی) بولوں دی (گی) وہ شرارت سے ایک آنکھ دباتی دانیال کی گود میں جا بیٹھی دانیال کا زوردار قہقہہ گونجا زرنش کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی تھی"۔۔۔

"میں فساد کی جڑ ہوں ٹھیک ہے آج چلی جاؤ گی نہ تو پھر تم مجھے یاد کرو گی پھر میں کبھی واپس بھی نہیں آؤں گی زرنش اپنے نا نظر آنے والے آنسو صاف کرنے لگی"۔۔۔

"مم۔۔میں تو مجاق (مذاق) کل (کر) لی (رہی) تھی وہ زرنش کی باتوں سے تڑپ گئی اور فوراً سے زرنش کے پاس آئی اور اس کی گال پر اپنے لب رکھے مذاق اپنی جگہ تھا لیکن اسے زرنش سے بہت پیار تھا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھااب بولوں پھوپھو پھر میں اور تم آئسکریم کھانے جائیں گے اس نے بھی منال کا گال چوما"۔۔۔"

پالی (پیاری) پھوتھو (پھوپھو) دانی (جانی) آئی لو یو منال نے گہری مسکراہٹ سے زرنش کو" دیکھا"۔۔۔

آئی لو یو ٹو زرنش نے کہتے ہی دوبارہ اس کا گال چوما"۔۔۔"

دانیال صوفے پر بیٹھا پھوپھی بھتیجی کے پیار کو دیکھ رہا تھا کہ اچانک اس کا فون رنگ ہوا اس نے" سکرین پر دیکھا جہاں حیدر کالنگ لکھا ہوا تھا دانیال نے سائیڈ پر جا کر کال اٹینڈ کی"۔۔۔

ہاں حیدر کچھ پتا چلا جنت کے بارے میں دانیال نے فون اٹھاتے ہی حیدر سے استفار کیا"۔۔۔"

نہیں بھائی کچھ پتا نہیں چلا جن لوگوں کو جنت کو ڈھونڈنے کے لیے لگایا تھا انہیں جنت کا کوئی سوراخ" نہیں ملا ان فیکٹ اس کی سوسائٹی میں بھی کسی کو نہیں پتا کہ اس دن کے بعد سے جنت کہاں گئی سپیکر سے حیدر کی آواز گونجی تو دانیال کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات چھا گئے"۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جن لوگوں کو جنت کو ڈھونڈنے کے لیے لگایا تھا انہیں منا کر دو اب جنت کو کوئی تلاش" نہیں کرے گا دانیال سنجیدگی سے بولا"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

توحید رنے جی اچھا کہہ کر فون بند کر دیا میر ال کے لاکھ منا کرنے کے باوجود بھی زویا بیگم نے جنت کو" گھر سے باہر نکال دیا تھا دانیال کو جب یہ خبر ملی تو اس نے پولیس سٹیشن سے آتے ہی حیدر کو جنت کی تلاش کے لیے لگا دیا لیکن تین سال ہو گئے جنت کا کوئی آتا پتا نہیں ملا کہ وہ کہاں گئی کہاں رہتی ہے کسی کو کچھ نہیں پتا یہاں تک کہ یہ بھی نہیں پتا کہ وہ زندہ ہے یا مر گئی"۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

زرنش دلہن بنی آئینے کے سامنے بیٹھی اپنے سجے سنورے روپ کو دیکھ رہی تھی بلڈ رنگ کا لہنگا پہنے" لائٹ سا میک اپ کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی"۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتی میر ال کی نظر زرنش پر پڑی میر ال زرنش کو بلانے آئی تھی کیونکہ مولوی" صاحب آ چکے تھے زرنش کے سجے سنورے روپ کو دیکھ کر میر ال نے بے ساختہ دل میں اس کی نظر اتاری لیکن زرنش کو خود کو آئینے میں دیکھتے دیکھ میر ال کو غصہ آیا"۔۔۔

زرنش جب دلہن تیار ہوتی ہے تو وہ خود کو آئینے میں نہیں دیکھتی اسے دیکھنے کا پہلا حق اس کے شوہر کا" ہوتا ہے میر ال نے اس کے پاس آتے پیار سے اس کے سر پر اڑا ہوا ڈوبتا ٹھیک کرتے کہا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مطلب کہ اب میں خود کو دیکھ بھی نہیں سکتی یہ رواج کب شروع ہوا زرنش نے پہلے روندی صورت بنا کر بعد میں منہ کے زاویے بگاڑ کرنا سمجھی سے استفار کیا"۔۔۔

بہت باتیں کرتی ہو تم چلو نیچے مولوی صاحب آ گئے ہیں کچھ تو رحم کرو میرے بھائی کو انتظار کی سولی پر لٹکایا ہوا ہے میرال اس کے سر پر ہلکی سی چپٹ لگاتی شرارت سے آنکھ دبا کر بولی اس کی باتوں سے زرنش نے شرم سے نظریں جھکا لیں حیا کی لالی چہرے پر بکھرنے لگی"۔۔۔

اوہو شرم آ رہی ہے میرال نے اسے پھر سے تنگ کیا میرال۔۔۔زرنش نے غصے سے اسے آنکھیں دیکھائی"۔۔۔

اچھا سوری میرال نے اپنی ہنسی دباتے کہا پھر وہ زرنش کو گھونگھٹ اڑ کر نیچے لے گئی"۔۔۔"

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

زرنش عباس بنت عباس عبداللہ آپ کا نکاح حیدر جنید ولد جنید سمیر سے بعوذ پچاس لاکھ حق مہر کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"۔۔۔

نکاح خواں نے نکاح شروع کیا

جی ہاں قبول ہے"۔۔۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے "جی ہاں قبول ہے"۔۔۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے "جی ہاں قبول ہے"۔۔۔۔

زرنش نے ایجاد و قبول کے بعد اپنی جھکی ہوئی نظریں اٹھا کر اپنے سامنے بیٹھے حیدر کو دیکھا جو مولوی صاحب کی بات کا جواب دے رہا تھا اس کی نظریں بھی زرنش پر تھی اس نے زرنش کو آنکھ ماری زرنش سٹپٹا کر رہ گئی اور پھر سے نظریں جھکا لیں "۔۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا وہ تھوڑی دیر میں زرنش عباس سے زرنش حیدر بن چکی تھی "۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد زرنش کی رخصتی کا شور اٹھا حیدر کے تو دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے وہ زرنش جو اسے منہ نہیں لگاتی تھی وہ آج اس کی بیوی بن گئی ہے اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا اس نے زرنش کو شادی کے لیے منانے کی کتنی منتیں کی تھی کتنے پاپڑ بیلیں تھے آخر کار اس کی محنت رنگ لے ہی آئی آج میں تم سے خود کے ساتھ کی ہوئی ساری زیادتیوں کا حساب لوں گا وہ دل ہی دل میں بولا تھا "۔۔۔۔

دوسری جانب زرنش کے دل میں بھی حیدر کے لیے کہیں نہ کہیں محبت جاگ چکی تھی دونوں نے " ایک دوسرے کو پوری خوش دلی اور رضامندی سے اپنایا اور یوں ان دونوں نے ایک دوسرے کے سنگ اپنی نئی زندگی کا آغاز کیا "۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

دانیال اور منال کمرے میں آئے تو ان دونوں کی نظر میرال پر پڑی جو کمرے کی صاف صفائی کرنے میں مصروف تھی ساتھ ساتھ منہ میں کچھ بڑبڑا بھی رہی تھی زرنش کی رخصتی کے بعد میرال سب مہمانوں کو اللہ حافظ کرتی کمرے میں سونے کے لیے آئی لیکن کمرے کا حشر نشر دیکھ کر اس کا پارا ہائی ہو گیا"۔۔۔

ان دونوں باپ بیٹی نے تو مجھے پاگل کیا ہوا ہے جدھر دیکھو کھلونے بکھرے رہتے ہیں اٹھا اٹھا کر میری کمر ٹوٹ گئی لیکن کھلونے نہیں ختم ہو رہے ہیں غور کرنے پر پتا چلا کے ان دونوں باپ بیٹی کی ہی عزت آفزائی ہو رہی تھی"۔۔۔

بابا کی دان (جان) آپ کش (کس) تو (کو) ڈانٹ رہی ہیں منال نے نا سمجھی سے پوچھا تو میرال نے منال اور دانیال کو غورا"۔۔۔

تمہیں اور تمہارے بابا کو ڈانٹ رہی ہوں اتنا گند کیا ہوا ہے کمرے میں ہر جگہ کھلونے ہی کھلونے میں تو تمہاری ماں نہیں نوکرانی ہوں جو بس ہر وقت کمرہ ہی صاف کرتی رہے وہ آخری کھلونہ ٹوکری میں ڈالتی غصے سے بولی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"ماما کی جان دیقھے (دیکھے) نہ کیشے (کیسے) ہمیں ڈانت (ڈانٹ) رہی ہیں وہ بسور کر دانیال کو میرال کی شکایت لگانے لگی دانیال کو بے ساختہ اس کی معصومیت پر پیار آیا اس نے منال کے بالوں پر اپنے لب رکھے"۔۔۔

"یہ تم کیا بابا کی جان ماما کی جان بولتی رہتی ہو سیدھی طرح کہا کرو ماما بابا وہ منال کو ہر بار منا کرتی تھی لیکن وہ باز نہیں آتی تھی اسے دانیال نے کہا تھا کہ وہ اسے بابا کی بجائے ماما کی جان بولا کرے اور منال کو بابا کی جان"۔۔۔

دیقھو (دیکھو) ماما کی دان (جان) پھل (پھر) شے (سے) ڈانت (ڈانٹ) رہی ہے مدھے (مجھے) آپ" کچھ کتّے (کرتے) کوں (کیوں) نی (نہیں) وہ اب کی بار منال کو آنکھیں دیکھانے لگی"۔۔۔

ہاں کیا کریں گے تمہارے بابا غلطی بھی تو انہی کی ہے الٹی سیدھی باتیں سکھاتے ہیں تمہیں وہ دانیال" کو غورتی ہوئی منال سے بولی"۔۔۔

منال کے سامنے میں کچھ نہیں بول رہا بعد میں بتاؤں گا تمہیں اس نے میرال کے کان کی قریب" جھک کر ہلکی سی سرگوشی کی میرال نے اسے کوئی جواب نہیں دیا وہ سونے کے لیے اپنا بستر اٹھیک کرنے لگی"۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم نے سونا ہے منال تو آؤ تمہیں سلا دوں اگر نہیں سونا تو اپنے بابا کو لے کر باہر جاؤ اور جاتے ہوئے" لائٹ آف کرتے جانا میرال کہتے ہی سونے کے لیے لیٹ گئی اس پر دانیال کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوا"۔۔۔

بابا تی (کی) دان (جان) مدھے (مجھے) تونا (سونا) ہے میں تگ (تھک) گی ہوں وہ بھی کہتے میرال کے" ساتھ لیٹ گئی دانیال بھی لائٹ آف کر کے منہ بنا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھوڑی دیر بعد منال کو سلا کر میرال نے کروٹ بدلی تو دانیال جاگ رہا تھا"۔۔۔

دانیال آپ سوئے نہیں ابھی تک اس نے دانیال کو جاگتے دیکھ آہستہ آواز میں پوچھا عموماً اس ٹائم" تک دانیال سو جاتا تھا"۔۔۔

سب کتنا اچھا ہو گیا میرال ہماری زندگی میں منال کا آنا میری اچھی جاب لگ جانا بابا کا ٹھیک ہو جانا امی" کا تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ اور آج تو میں زرنش کے فرائض سے بھی فارغ ہو گیا معجزہ ہوا ہے ہم پر پتا نہیں ہماری کون سی نیکی اللہ کو پسند آ گئی رب کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے وہ چھت کی جانب دیکھ کر میرال سے بولا"۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com

اور تمہارا ابھی بہت شکریہ تم نے ہر حالات میں میرا ساتھ دیا مجھے اکیلا نہیں چھوڑا اور پھر منال کی" صورت میں ایک خوبصورت تحفہ بھی دیا میں تمہیں اس تحفے کے بدلے جتنے بھی تحفے دے دوں یہ تحفے ان سب کے آگے بہت قیمتی ہے وہ سوئی ہوئی منال کو دیکھ کر مسکرا کر میرال سے بولا"۔۔۔

ہم نے مشکل حالات میں بھی صبر سے کام لیا تبھی ہمیں اس کا پھل ملا اچھا ویسے ایک بات پوچھوں وہ" دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتی دانیال سے بولی"۔۔۔

ہاں پوچھو ایک نہیں سو باتیں پوچھو وہ دونوں سیدھے لیٹے کمرے کی چھت کو دیکھ رہے تھے"۔۔۔"

وعدہ کریں دانیال آپ مجھے کبھی نہیں چھوڑیں گے چاہے جیسے بھی حالات ہو ہم دونوں ایک" دوسرے کا سہارا بنیں گے مرتے دم تک اس نے دانیال کے سینے پر اپنا سر رکھا"۔۔۔

میری سانسوں میں بستی ہو تم بھلا کوئی سانسوں کے بغیر بھی جی سکتا ہے اور میرا عشق تم پر مرتے دم تک مہربان رہے گا یہ میرا وعدہ ہے تم سے اس کی باتوں سے میرال مسکرائی اسے خود پر رشک ہونے لگا کہ اسے اتنا چاہنے والا شوہر ملا ہے ان دونوں نے اپنے پہلو میں سوئی ہوئی منال کو دیکھا دانیال نے میرال کے سر پر اپنا سر رکھا دونوں نے اپنی آنکھیں موند لی اور جلد ہی نیند کی آغوش میں چلے گئے دور کھڑی قسمت ان تینوں کو دیکھ کر مسکرائی تھی"۔۔۔

ختم ہوئی عشقِ مہربان کی ایک نئی داستان

ناچاہتے ہوئے بھی تجھے خود سے دور کر کے

لیا ہم نے خودی کا امتحان💔

(ابی رائیٹس)

"ختم شد"

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM